بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرائے کے گدھوں کے نام ایک خط

فضیلۃ الشیخ حسین محمود حفظہ اللہ، ۲۷ رمضان ۱۴۲۳ ہجری من مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ: ابو عبدالرحمن السلفی حفظہ اللہ

الحمد للّٰہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ .. اما بعد

بیشک آخری زمانے میں لوگ اتنے بیباک ہو جائیں گے کہ روئے زمین پر سب سے اچھے مسلمانوں (مجاہدین) اور ان کے قائدین کے خلاف زہر اگلیں گے اور یہی سب آج کل ہماری آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے۔ بدترین لب ولہجہ رکھنے والے جھوٹے، حقیقی رہنماؤں کے خلاف زہر اگل کر اور مذاق اڑا کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ جھوٹ کے جادوگر اور شیطان، امریکہ میں جمع ہو کر ایسے الفاظ تلاش کرتے ہیں جسے مجاہدین پر چسپاں کر کے بدنام کیا جا سکے۔

اور جب مجاہدین، دشمنانِ اسلام کو سرحدوں پر روکتے ہیں، ان کے سر قلم کرتے ہیں، اور صلیب کے پجاریوں میں جب کھیلیں ٹھوکتے ہیں تو یہ گدھے ان کا ساتھ دیتے ہیں اور ان کا دفاع کرتے ہیں اس لئے ہم پر مجاہدین کی طرف سے اب یہ فرض بنتا ہے کہ ہم ان گدھوں کو جواب دیں اور ان شیطان کی اولادوں کی گمراہی کو بیان کریں تاکہ یہ لوگوں کو اللہ اور مجاہدین سے قریب ہونے اور محبت کرنے سے نہ روک سکیں۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ مجاہدین کو طاقت اور فتح عطا فرمائیں۔

یہ گدھے جن کے پیٹ پر طواغیت اور امریکہ بیٹھا ہوا ہے اور جنہیں یہ گدھے تباہی کی طرف لے کر جا رہے ہیں، مسلمانوں کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مجاہدین اور جو بھی ان کے دوست اور خیر خواہ ہیں، خوارج میں سے ہیں جو دائرہ اسلام سے نکل چکے ہیں۔

تو میں اللہ کی مدد سے کہتا ہوں:

پہلا: کہ خوارج کبیرہ گناہ کی وجہ سے لوگوں کی تکفیر کرتے تھے، لیکن ہم کبیرہ گناہ کی وجہ سے کسی کی تکفیر نہیں کرتے۔ ہم نواقض الاسلام کے مرتکب کی بھی اس وقت تک تکفیر نہیں کرتے جب تک ہم اسے اسلام بیان نہ کریں اور اس پر حجۃ قائم نہ کر لیں۔

دوسرا: خوارج نے مسلمانوں کا خون حلال کر دیا تھا اور ہم یہ نہیں کرتے، ہاں اگر کوئی قتل کرتا ہے، شادی شدہ زانی یا جو مرتد ہو جاتا ہے، یا جو اسلام اور مسلمانوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور یہ سارے کام ان گدھوں کے حکمرانوں میں پائے جاتے ہیں۔

تیسرا: یہ کرائے کے گدھے کہتے ہیں، کہ مجاہدین مسلمان حکمرانوں کی تکفیر کرتے ہیں۔ یہ بات وہ اپنی ضرورت کے لئے کرتے ہیں۔ اس

لئے وہ حکمرانوں کو حضرت علی، حضرت معاویہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کی طرح پیش کرتے ہیں۔ ان میں اور صحابہ رضی اللہ عنہم میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مجاہدین حضرت علی، حضرت معاویہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہم کی تکفیر نہیں کرتے، لیکن وہ ضرور ان کی تکفیر کرتے ہیں جنہوں نے مشرکین کا ساتھ دیا اور مسلمانوں کے خلاف لڑے، اور جنہوں نے اللہ کے احکام کو چھوڑ دیا اور کفر کے قانون کو اپنا لیا۔ کیونکہ صرف ایک اللہ کو حکم اور قانون دینے کا حق حاصل ہے۔ کیونکہ:

وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ. (المائدہ، ٤٤)

''جو بھی اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہ کافر ہیں''۔

اور اللہ فرماتا ہے:

وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ. (المائدہ، ٥١)

''اور جو بھی ان کو دوست بناتا ہے، وہ انھیں میں سے ہے''۔

اور یہ احکام اللہ نے نازل فرمائے ہیں، جن کی ان گدھوں کو کوئی سمجھ بوجھ نہیں۔

چوتھا: خوارج نے غلط جگہوں سے دلائل لئے لیکن ہم تو آپ کو انسانی قوانین بنانے والوں کے کفر اور مسلمانوں کے مقابلے میں کفار کی مدد کرنے والوں کے کفر کے دلائل قرآن، اور سنت، اجماع، اماموں کے اقوال، علماء سلف اور علماء خلف سے دیتے ہیں۔ لیکن تم نے قرآن اور سنت میں نازل ہونے والے اور اجماع سے ثابت، جہاد اور حاکمیت کے معنی اور دلائل تبدیل کر دیئے ہیں تاکہ اپنے طواغیت کو خوش کر سکو۔

پانچواں: خوارج فسق اور ظلم کی وجہ سے حکمرانوں کے خلاف بغاوت کو جائز سمجھتے ہیں، لیکن ہم اس وقت تک حکمرانوں کے خلاف بغاوت نہیں کرتے جب تک ان سے صریح کفر کا ارتکاب نہ ہو جائے۔ اور اس ارتکاب کی واضح دلیل اور ثبوت ہو جس کی بنیاد پر اللہ سے ڈرنے والے اور لوگوں کی پرواہ نہ کرنے والے علماء فیصلہ کرتے ہیں۔

چھٹا: خوارج شفاعت (قیامت کے روز) کے منکر ہیں، لیکن ہمارا شفاعت پر ایمان ہے اور ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں دین اسلام پر رکھے جب تک ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ مل لیں اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نہ مل جائے۔ جس دن بدعتیوں اور دین کو تبدیل کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ دور ہٹو، دور ہٹو مجھ سے دور ہٹو۔

ساتواں: خوارج کے عقائد قرآن کے بارے میں اور ''اللہ کو دیکھنے کے بارے میں'' پر جہمیوں کے، اور اللہ کی صفات کے عقیدے پر معتزلہ کا اثر ہے۔ خوارج خبر واحد کو دلیل نہیں مانتے اور جو سنت بھی قرآن کے خلاف ہو اسے چھوڑتے ہیں جیسے سنگسار کرنا اور چوری کی مقدار، وغیرہ۔ جب کہ ہمارا عقیدہ ان سب کے بارے میں وہی ہے جو اس امت کے سلف کا تھا۔ اس لئے ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمر، عثمان علی رضی اللہ عنہم، سارے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اماموں اور ان سب کے جو ان کے راستے پر چلے، کے عقیدے پر ہیں۔

اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جنہوں نے بھی ان گدھوں کو کرائے پر لیا ہے ان سے بہت بڑی غلطی سرزد ہوئی ہیں کیونکہ یہ گدھے

ہینکنے والے گدھوں سے زیادہ احمق اور بیوقوف ہیں۔
تو اے کرائے کے گدھوں اور ان کے حکمرانو سن لو!
تم بیشک جہاد کے معاملے میں قادیانی بن گئے ہو، انھوں نے بھی صرف برطانیہ کے خلاف جہاد کا انکار کیا تھا اور تم بھی صرف امریکہ کے خلاف جہاد کے منکر ہو۔ اور قادیانیوں نے کہا کہ برطانیہ ہمارا رہنما ہے اور تمہارے حکمران امریکہ (صلیب کے پجاریوں) کو اپنا قائد اور رہبر مانتے ہیں اور اپنے فیصلے ان سے کرواتے ہیں اور تم پر حکومت بھی ان کے نام کی کرتے ہیں۔
اور تمہارے حکمران سکھوں کی طرح ہیں جنہوں نے اسلام، عیسائیت اور یہودیت کو اکٹھا کر کے اپنا مذہب بنایا۔ اور تمہارے امیر بھی شریعت کو عیسائیت اور یہودیت کے ساتھ خلط ملط کرتے ہیں۔ اس لئے تمہارے تجارتی قوانین میں یہودیت اور سزاؤں میں عیسائیت نظر آتی ہے۔ جہمیہ بھی یہودیوں (ابین بن سامان) کے نظریات سے متاثر ہو گئے تھے اور اپنی گمراہی میں اس قدر گر گئے تھے کہ قرآن کے ایک حصے کو ماننے لگے اور دوسرے کو جھٹلانے لگے۔ لیکن تمہارے حکمران تو یہودیوں سے بھی بدتر ہیں۔ یہ قرآن کے چھوٹے حصے کو مانتے ہیں اور بڑھے حصے کا انکار کرتے ہیں۔ اپنے نفس کو خوش کرنے کے لئے اللہ کے کچھ احکام لیتے ہیں، جیسے شادی کے احکام اور اللہ کے باقی احکام جیسے تجارت اور معاش کا انکار کر کے اس کی جگہ کفار کے قوانین کو لاگو کرتے ہیں۔ اسی طرح اپنے ''یہودی، عیسائی'' مالک کو خوش کرنے کے لئے، شرعی سیاست کو کفر کی سیاست سے، شرعی سزاؤں کو کفر کی سزاؤں سے، جہاد اور ارتداد کے احکام کو کفر کے احکام سے تبدیل کرتے ہیں۔
اور تمہارے حکمران، امریکہ کے متعلق عقیدہ میں جبریہ ہیں۔ اس لئے وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ امریکہ کی مرضی اور خوشی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ اور جس طرح صوفیہ کے ساتھ ابدال اور اقطاب ہوتے ہیں، اسی طرح ان کے ساتھ امریکہ ہوتا ہے۔ جبریہ اور صوفیہ کے اسی ملاپ سے تمہارے حکمران بنتے ہیں۔ ہم انہیں تمہارے ہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔
اور تم حکمرانوں کے معاملے میں روافض کی طرح ہو۔ روافض اپنے اماموں کو معصوم سمجھتے ہیں اور تم اپنے حکمرانوں کو معصوم سمجھتے ہو۔ روافض چھپے ہوئے امام پر یقین رکھتے ہیں اور تمہارے حکمران بھی چھپے امام پر یقین رکھتے ہیں جسکا نام شیرون ہے جسکے پیچھے بین الاقوامی صیہونی ہیں۔ اور روافض ''ولایتِ الفقیہ'' پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن تمہارے حکمران تو ولایت الفقیہ کے عقیدے میں روافض سے بھی آگے بڑھ گئے ہیں کیونکہ شیعہ خمینی کو معصوم نہیں مانتے، جبکہ تم اپنے حکمرانوں کو معصوم مانتے ہو۔ تمہارے حکمرانوں کے لئے بش کی بات اللہ کی بات سے بڑھ کر ہے۔
اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْن. (النساء ١٤٤)
''اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کفار کو دوست نہ بناؤ''۔
اور جب بش نے کہا ''یا ہمارے ساتھ یا ہمارے خلاف''، تو تمہارے حکمرانوں نے بش کو کہا ''ہم تمہارے ساتھ ہیں''۔ اور اللہ کی بات کے

انکاری ہوئے۔ان سے تو رافضہ بھی اچھے ہیں کیونکہ ان کے مطابق امامت کا حق صرف نبی ﷺ کے خاندان کو ہے،لیکن تمہارے حکمران تو امامت کو اپنے محلوں میں سمجھتے ہیں۔

اورتم اور تمہارے حکمران حلولیہ کی طرح ہیں،جن کے خدا یہودیوں اور عیسائیوں (انسانوں) میں آئے جنہوں نے ان کے لئے قوانین بنائے،جس کی وجہ سے انہوں نے اللہ کے قوانین کو چھوڑ دیا۔لیکن تمہارے حکمران تو حلولیوں سے بھی بدتر ہیں،کیونکہ ان کے مطابق خدا تو سب انسانوں میں سے آتا ہے،یہاں تک کہ مسلمانوں میں بھی۔جب کہ تمہارے حکمرانوں کا خدا صرف یہودیوں اور عیسائیوں میں آتا ہے۔

اورتم اشعریوں اور معتزلہ کی طرح ہو اور ان کی طرح قرآن اور سنت کی بجائے اپنی عقل اور منطق کو ترجیح دیتے ہو۔اورتم اپنے حکمرانوں کی تعریفیں کرتے ہو۔اگر تم یہ کہو کہ ہم ایسے نہیں لیکن فتنہ اور فساد سے بچنے کے لئے ہم ایسا کرتے ہیں،اگر ایسا ہے تو پھر تم نے نصیبیہ اور رافضی تقیہ کے عقائد کو اپنے لئے اکٹھا کرلیا ہے۔

اورتم خوارج کی طرح ہو،جو مسلمان حکمرانوں کی تکفیر کرتے تھے،اورتم مسلمانوں (مجاہدین) کی تکفیر کرتے ہو۔اورتم خوارج ہو کیونکہ تم نے نہ صرف اپنے لئے بلکہ امریکہ کے لئے بھی مسلمانوں کے خون کو حلال کر دیا ہے۔اورتم خوارج ہو کیونکہ تم ان کی طرح آیات کو تبدیل کرتے ہو جیسے جہاد،حاکمیہ،الولاء والبراء اور کافروں کے بارے میں احکام تبدیل کرتے ہو۔

اورتم صوفسیطہ (سویت) کی طرح ہو،ان کی طرح غلط اور جھوٹ کے ذریعے اپنے مخالفین پر الزامات عائد کرتے ہو۔جب کہ تم نے اللہ کے واضح اور صاف احکام چھوڑ دئے ہیں جو کہ سچائی اور حقیقت پر مبنی ہے۔لیکن تم تو فضول اور بیکار باتوں میں الجھے ہوئے ہو۔

اورتم المزداکیہ،القرامیہ اور الزمزیقہ کی طرح ہو۔تم نشر و اشاعت کے ذریعے شرم اور بے حیائی پھیلا رہے ہو،اور یہ فتنہ ہر مسلمان گھر میں داخل ہو گیا ہے تاکہ اسلامی روایات کا خاتمہ کر سکے۔تم نے فحاشی اور عریانی کے اڈے کھول رکھے ہیں،اس کے علاوہ رسالوں اور کتابوں کے ذریعے تم ترقی کے نام پر گندگی پھیلا رہے ہو۔

اورتم دروزیوں کی طرح ہو،جنہوں نے الحاکم بامر اللہ العبدی کو اپنا معبود بنالیا تھا اورتم نے اپنے حکمرانوں کو اپنا معبود بنالیا ہے۔تم ان کے سارے احکامات کو مانتے ہو جو انھوں نے اللہ کے مقابلے میں بنائے ہیں۔تم ان کی عیسائیوں اور یہودیوں کی دوستی میں ساتھ دیتے ہو۔تم اللہ اور رسول ﷺ کی دشمنی میں ان کا ساتھ دیتے ہو۔اور اگر تم کہو کہ ہم نے انھیں اپنا معبود نہیں بنایا ہے تو ہم تمہیں رسول ﷺ کی حدیث سناتے ہیں۔

''کیا وہ حلال کو حرام نہیں بناتے،جن کو تم حرام مانتے ہو،اور کیا وہ حرام کو حلال نہیں بناتے،جس کو تم حلال سمجھتے ہو؟ اور یہی ان کی عبادت ہے''(احمد،الترمذی)۔

اورتم قومیین (Nationalist) کی طرح ہو،تم کو اپنے ملک کے سرحد سے باہر مسلمانوں کی قتل و غارت،عزت اور ناموس سے کوئی سروکار نہیں۔تم اپنے ان حکمرانوں کو مانتے ہو جو کہتے ہیں کہ یہ ان کا اپنا اندرونی معاملہ ہے اور ہمیں ان سے کوئی لینا دینا نہیں۔اورتم

باتھست (Bathist) ہو جو عربیوں اور اسلام کو ترجیح دیتے ہیں اور غیر عربیوں سے رشتہ اور ناطہ نہیں جوڑتے۔

اور تم مرجئہ ہو۔ تم عمل سے کفر کے ارتکاب کے قائل نہیں ہو اور تکفیر کو دل کے عقیدے سے جوڑتے ہو۔ تمہارے ہاں جو اللہ کے مقابلے میں قوانین بناتا ہے، کفار سے دوستی کرتا ہے، کفار کے لئے مسلمانوں کو قتل کرتا ہے، مسلمانوں کے مقابلے میں کفار کی مدد کرتا ہے، جو مسلمانوں کے علاقے کفار کے حوالے کرتا ہے، اس وقت تک کافر نہیں ہے جب تک کہ وہ ان سب کا استحلال (دل کا ایمان) نہ کر لے۔

اور تم کمیونسٹ (Communist) ہو، وہ تو پھر بھی ساری دولت کے سارے عوام میں برابر تقسیم کے قائل ہیں، لیکن تم صرف دولت کے حکمرانوں میں تقسیم کے قائل ہو۔ تم نے لوگوں کے اموال کو ان کے لئے حلال بنا دیا ہے، جیسے ان کا جی چاہے تقسیم کر دے، خرچ کر دے یا اڑا دے۔ تمہارے یہی حکمران اپنے مابین کمیونسٹ ہیں اور عوام کے لئے سرمایہ دار ہیں۔

اور تمہاری مثل صوفیہ اور باطنیہ کی طرح ہے۔ جو غلو میں سب سے آگے ہیں۔ آپ نے حکمرانوں کو شریعت سے آزاد کر لیا ہے۔ وہ اللہ کے قوانین کو نافذ نہیں کرتے، وہ اللہ کی دین کی مدد نہیں کرتے، ان میں سے کچھ نماز نہیں پڑتے اور یہ سب کچھ تمہارے آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے اور پھر بھی آپ کی نظر میں وہ سب سے افضل، عزت دار اور ولی اللہ ہیں۔

اور تم یہودی اور عیسائیوں کی طرح ہو، انہیں کی طرح مسلمانوں کو بنیاد پرست اور دہشت گرد کہتے ہو۔ اور جو کوئی بھی رسول ﷺ کا لایا ہوا صحیح اور مکمل دین نافذ کرنا چاہتے ہیں ان کے ساتھ دشمنی اور بغض رکھتے ہو۔

اور تمہاری مثال باطنیہ کی طرح ہے، تم کہتے ہو کہ نصوص کی تشریح صرف چند علماء کے پاس ہیں۔ باطقہ ( ) کے سواہ کسی اور کا ان میں غور و حوض کرنا جائز نہیں ہے۔ اور ان باطقہ نے جہاد، حاکمیہ، الولاء والبراء اور کفار کے احکامات اور نصوص کو مسخ کر دیا ہے۔

اور تمہارے حکمران کیتھولک (Catholic) عیسائیوں کی طرح ہیں، انھی کی طرح مذہبی تنظیمیں اور جماعتیں بناتے ہیں اور ان کو پھر تم جیسے کرایہ کے گدھوں کے حوالے کرتے ہیں، جس کے ذریعے تم لوگوں کو گمراہ کرتے ہو۔ جو کوئی بھی اس جماعت سے باہر ہوتا ہے، ان کے خلاف نہ کچھ کر سکتا ہے نہ کہہ سکتا ہے۔ ان حکمرانوں نے کچھ ادارے ملحدوں (Atheist کے) حوالے کر دیئے ہیں اور علماء کو مذہبی تقریبات تک محدود کر دیا ہے، اس طرح سے تم نے پروٹسٹنٹ (Protestant) عیسایئت اور کیتھولک عیسایئت کو اپنا لیا ہے۔

اے ان گدھوں کے کرایہ دارو!

بے شک علماء نے تمہارے دلائل کا جواب دیا ہے اور ان کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ اور تمہارے چھپے ہوئے عزائم کو بے نقاب کر دیا ہے۔ مجاہدین پر خوارج کی مہر لگانے سے تم شکست کے دلدل میں اور دھنس گئے ہو۔ جب ان گدھوں کو اپنے آقاؤں سے حکم ملا کہ لوگوں کو جہاد اور مجاہدین سے متنفر کرنے کے لئے کچھ کرو تا کہ وہ اپنے محلوں کو بچا سکیں اور اسلام دشمنی جاری رکھ سکیں۔ تو شیطان نے تمہیں اس پر آمادہ کیا کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑاؤ۔ اس کے لئے تم نے مختلف جماعتیں بنائی جن کے ذریعے تم نے لوگوں کو بحثوں اور الجھنوں میں الجھائے رکھا ہے۔ اور یہی کرائے کے گدھے اس فتنہ، فساد اور گمراہی کے آگ کو بھڑکاتے ہیں تا کہ دشمنان اسلام مسلمانوں کے علاقوں اور مذہب پر قبضہ کر سکیں۔ لیکن تم اس قابل کہاں، اور کبھی نہ ہو گے۔ تمہارے منہ سے ایسا کوئی لفظ نہیں نکلتا جس کا رد مسلمان کے پاس نہ ہو۔ تمہارے منہ

سے ایسا کوئی باطل لفظ نہیں نکلتا جسے علماء حق تہس نہس نہ کر دیں۔

اور لعنت ہو تم پر کیونکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو:

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ. (التوبہ،۳۲)

''وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں، مگر اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر نہ رہے گا، اگرچہ کافر اسے ناپسند کریں۔

ہم اسی طرح تمہارے ہر جھوٹ کا جواب دیں گے اور تمہارے شیطانی منصوبوں کو ضرب ابراہیمی سے پاش پاش اور ریزہ ریزہ کریں گے۔

میں یہ باتیں ان گمراہ جماعتوں سے کر رہا ہوں جنہوں نے کچھ گندے درہموں سے یہ دنیا خرید لی ہے۔ یہ لوگوں کو پیچھے رہنے اور اسلام کی مدد سے روک رہے ہیں۔ ان گدھوں کو یہ احکام اپنے حکمرانوں کی طرف سے ملتے ہیں۔ جن کو احکام امریکہ سے ملتے ہیں اور امریکہ کو حکم یہودیوں سے ملتا ہے۔ اے گدھو! تم مرتبہ اور درہم کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے حکمرانوں کے قبضے میں ہے۔ اور تمہارے حکمران امریکہ کی عبادت کرتے ہیں اور امریکہ یہودیوں کی عبادت کرتا ہے اور یہودی شیطان کی عبادت کرتے ہیں۔ ان کرایہ کے گدھوں نے اپنے آپ کو غلاموں (حکمران) پر بیچ دیا ہے، جو (حکمران) غلاموں (امریکہ) کی عبادت کرتے ہیں، اور یہ غلام (امریکہ)، شیطان کے پجاریوں (یہودیوں) کے غلام ہیں۔

میں ان گدھوں سے کہتا ہوں، کہ بس کرو یہ سب کچھ، اور یہیں رک جاؤ۔ اور یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم سمجھتے ہو۔ یہ (حکمران) تمہیں کچھ فائدہ نہ دیں گے۔ تمہاری موجودہ حالت تم پر عذاب الٰہی ہے۔ جو اللہ کے دشمنوں کو دوست بناتے ہیں تم ان کے پیچھے جاتے ہو، جب ان پر عذاب آئے گا اور اللہ ان کے لئے اپنے رحمت کے دروازے بند کر دے گا تو تم ان پر سب سے بڑے بوجھ ہو گے۔

بے شک تمہیں ایک دن مر کر اپنے رب کا سامنا کرنا ہے جو تم سے تمہارے اعمال کا جواب طلب کرے گا۔ تمہارا فلسفہ اور منطق اس دن کچھ کام نہ آئے گا۔ اور نہ ہی تمہارا جھوٹ اور تحریف کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ ہر راز اور چھپی چیز سے واقف ہے۔ اللہ تمہارے دلوں کے راز اگلوا دے گا اور تمہارے اعمال افشاں کر دے گا۔ اس دن یہ بات صاف صاف سامنے آجائے گی کہ تم اللہ کے دوست تھے یا دشمن۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ. (البقرہ، ۲۸۱)

''اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر ایک کو جو اس نے کمایا ہوگا پورا کر دیا جائے گا۔ اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

مسلم ورلڈ دیٹا پروسیسنگ پاکستان

wesite: http://www.muwahideen.tk